(اودھ پنچ سے پہلے کے اس دور کی دوسری اہم رو ہجویات کی رو ہے اور ہجویات میں نمایاں ترین شخصیت مرزا محمد رفیع سودا کی ہے) - سودا کے متعلق یہ کہا گیا ہے کہ ظرافت کی طرف ان کا میلان اتنا قوی تھا کہ اگر ماحول اور زمانہ انہیں یہ طریق اختیار کرنے کی دعوت نہ بھی دیتا تو بھی وہ ظرافت کے میدان میں اپنی مثال آپ ہوتے - لیکن اگر غور کیا جائے تو درحقیقت سودا کی ساری ظرافت محض ہجویات تک محدود نظر آتی ہے اور اسی کے طفیل وہ بعض اوقات ماحول کی بے اعتدالیوں کو نمایاں کرتے اور بعض اوقات محض ذاتی عناد کی بنا پر دوسروں کی پگڑیاں اچھالتے نظر آتے ہیں) موخر الذکر چیز سودا کی ہجویات کا ایک تاریک ورق ہے اور اس سے ان کی طنز کی ہمہ گیری پر حرف آتا ہے - کیونکہ بقول رشید احمد صدیقی "بہترین طنز کے لئے ذاتی عناد وتعصب سے پاک اور ذہن وفکر کی بے لوث بڑھی یا شگفتگی کا نتیجہ ہونا" نہایت ضروری ہے [1]

آزاد مصنف "آب حیات" کے الفاظ میں "ہجو ہماری نظم کی ایک خاردار شاخ ہے جس کے پھل سے پھول تک بے لطفی بھری ہے اور

---

١ - "بہترین طنز کی اساسی شرط یہ ہے کہ وہ ذاتی عناد وتعصب سے پاک اور ذہن وفکر کی بے لوث بڑھی یا شگفتگی کا نتیجہ ہو"

طنزیات و مضحکات　　　رشید احمد صدیقی　　ص ٢٦